رسید تحائف احباب

مجلّہ فقہ اسلامی کے، قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے علمی وادبی تحائف میں پہلا تحفہ حکمتِ قرآن انسٹیٹیوٹ کی طرف سے ملنے والا ششماہی مجلّہ ......الاقتصاد...... ہے جس کے چیف ایڈیٹر جناب مولانا محمد سلمان طاہر ہیں جبکہ ایڈیٹر ابوالفضل نور احمد اور معاون مدیر جناب مولانا عبداللطیف نانگراج ہیں......مجلّہ کے اس شمارے میں جو کہ اشاعت نمبر ایک ہے جن مسائل پر گفتگو کی گئی ہے ان کی اکثریت فقہ المعاملات سے تعلق رکھتی ہے، جو ہماری خاص دلچسپی کا موضوع ہے......اس شمارے کے بعض اہم مضامین حسب ذیل ہیں۔

انسان کی حیثیت خلیفہ وامین کی ہے، اسلام کا تصور ملکیت، ملکیت کی حقیقت اور حقیقی مالک، قرآن حکیم سے احکام شرعیہ میں حالات وزمانہ کی رعایت کا ثبوت، معاشی مسئلہ کا اسلامی حل، اسلامی مملکت میں ٹیکس کا مسئلہ، نفع ونقصان میں شرکت کا معاملہ اور اس کی شرعی حیثیت، سرمایہ دار قرآن کی عدالت میں، شاہ ولی اللہ کے اقتصادی نظریات وافکار، ربوبیت عصر حاضر میں، معاشیات کی اہمیت۔

ہمارے خیال میں اس علمی مجلّہ کو ماہنامہ ہونا چاہیئے۔

دوسرا تحفہ ایک اور مجلّہ ہی کا ہے اور وہ ہے ماہنامہ فقاہت......جو جناب ابوحماد عبدالوحید اشرفی صاحب کی زیر ادارت لاہور سے شائع ہوتا ہے۔ جولائی ۲۰۱۱ کے شمارے میں جو موضوعات شامل ہیں ان میں مسجد حرام میں موجودہ صف بندی، شعبان کے روزے اور شب برات، نماز تراویح خیر القرون میں، وغیرہ فقہی مضامین ہیں۔ یہ مجلّہ دفتر ماہنامہ فقاہت الکریم مارکیٹ حق اسٹریٹ اردو بازار لاہور سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

☆ العادة محكمة ☆ عادت کو حکم بنایا گیا ہے یعنی فیصلہ عرف کے مطابق ہوگا ☆

تیسرا تحفہ جناب صاحبزادہ محمد نعیم اللہ نوری صاحب کی کتاب...... اویس قرنی کے دیس میں......... کا ہے۔ یہ کتاب ان کا سفرنامہ یمن ہے، ۱۶۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب خوبصورت ٹائیٹل کے ساتھ شائع ہوئی ہے اور انجمن حزب الرحمٰن بصیر پور شریف ضلع اوکاڑا سے طلب کی جاسکتی ہے۔

ایک اور تحفہ ایک ضخیم کتاب کا ہمیں جناب پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد صاحب نے بھجوایا ہے...... یہ سات سو صفحات سے کچھ اوپر صفحات پر پھیلی ہوئی کتاب......... تعاروف وتبصرہ کارہائے قلم......... کے نام سے شائع ہوئی ہے جس میں سید صاحب نے اب تک جتنی کتابوں پر یا تحریروں پر تبصرے فرمائے ہیں ان کا مجموعہ ہے، مختلف کتب اور بطور خاص بعض نامی گرامی مصنفین ومؤلفین کی کتب پر جس جرأت وبے باکی سے آپ نے تبصرے فرمائے ہیں یہ آپ ہی کا حصہ ہے، یہ تبصرے واقعی آپ کے قلم کے کارہائے نمایاں ہیں۔ کتاب کی قیمت ۹۵۰ روپے ہے...... اور گوشہء محققین محلہ موگا منڈی ننکانہ صاحب سے طلب کی جاسکتی ہے۔ سید صاحب اس سے قبل ۱۳ کتابیں تحریر فرما چکے ہیں اور پانچ کتابیں مزید ان کی زیر طبع، زیر کمپوزنگ اور زیر قلم ہیں۔ اللہ رب العزت حضرت سید صاحب کے قلم کو مزید خدمتِ دین متین کی توفیق مرحمت فرمائے......... (آمین)

ترتیب وار موصول ہونے والے ان تحائف کے آخر میں ایک انتہائی اہم تحفہ موصول ہوا اور وہ ہے نوجوان عالم دین مفتی محمد امین علیہ رحمۃ المتین المبین، کی کتاب عقیدہ ختم النبوۃ کی تیرھویں جلد...... اس ایک جلد میں ختم نبوت کے عنوان پر دس کتابیں شامل ہیں۔ علامہ محمد عالم آسی امرتسری کی کتاب الکاویۃ علی الغاویۃ (جلد دوم، حصہ سوم) قبلہ عالم حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے المکتوبات الطیبات، (سے اقتباس) علامہ عبدالماجد قادری بدایونی کا رسالہ...... خلاصۃ العقائد، علامہ غلام احمد اخگر کا رسالہ...... مرزا کی دھوکہ بازیاں، علامہ مشتاق احمد انبیٹھوی کا رسالہ التقریر الفصیح، مولانا محمد کرم الدین دبیر کا رسالہ، مرزائیت کا جال، قاضی عبدالغفور پنجہ کا رسالہ تحفۃ العلماء فی تردید مرزا عرف لیاقتِ مرزا، اور عمدۃ البیان فی جواب سوالات قادیان، علامہ تاج الدین احمد تاج کا رسالہ، تہذیب قادیانی، اور مولانا عبدالغنی ناظم نقشبندی کا رسالہ مینارہ قادیانی۔ شامل ہیں۔ اس کا ہدیہ ۴۵۰ روپے اور صفحات چھ سو سے زائد ہیں۔ نہایت عمدہ کاغذ، بہترین طباعت، خوبصورت ٹائٹل اور مضبوط جلد...... ملنے کا پتا...... مکتبہ المدینہ بہار شریعت مسجد بہادر آباد کراچی......

☆ الاصل برآۃ الذمہ ☆ بنیادی طور پر ذمہ سے بری ہونا ہے